انڈویجوئل لینڈ
انفرادی آزادی کے لئے کوشاں

MINISTRY OF FOREIGN AFFAIRS OF DENMARK
DANIDA | INTERNATIONAL DEVELOPMENT COOPERATION

جمہوریت اور طرزِ حکمرانی سے متعلقہ رپورٹنگ

تربیتی ماڈیول

ims
INTERNATIONAL MEDIA SUPPORT

دستبرداری :

یہ تربیتی ماڈیول انڈ ویجوئل لینڈ نے انٹرنیشنل میڈیا سپورٹ کے تعاون سے تیار کیا ہے جو ڈانیڈا کی جانب سے پاکستان میں ذرائع ابلاغ کی ترقی کے پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ لیس ماڈیول کا جملہ مواد اہر مندرجات صرف اور صرف پروڈیوسر / مصنفین کے خیالات کی عکاسی کرتے ہیں، اس میں انٹرنیشنل میڈیا سپورٹ یا ڈانیڈا کی رائے کی عکاسی نہیں کی جارہی۔

جمہوریت اور طرزِ حکمرانی سے متعلقہ رپورٹنگ

تربیتی ماڈیول

فہرست

تعارف:-- ۱
مقاصد:-- ۲
تربیتی ماڈیول کے استعمال کا طریقہ کار؟-- ۲
دائرہ کار:-- ۲
ساخت/ڈھانچہ:-- ۲
تربیت کار کے لئے ہدایات:-- ۳
پہلا دن
تعارفی سیشن:-- ۴
آئس بریکنگ اور تعارف:-- ۴
پہلا سیشن:-- ۵
جمہوریت اور حکمرانی:-- ۵
دوسرا سیشن:-- ۷
جمہوریت کے عناصر:-- ۷
تیسرا سیشن: جمہوریت میں سیاسی جماعتوں کا کردار:-- ۹
چوتھا سیشن: بہترین طرزِ حکمرانی کے اجزاء:-- ۱۱
دوسرا دن
پہلا سیشن:-- ۱۴
شہریت کا تصور:-- ۱۵
دوسرا سیشن:-- ۱۶
جمہوریت میں جامعیت:-- ۱۶

تیسرا سیشن: ---------------------------------- ۱۹
''حقائق سے چشم پوشی ظلم کو جنم دیتی ہے'' --------------------- ۱۹
تربیت کی جانچ: ---------------------------------- ۳۰
ضمیمہ جات
ضمیمہ ۱: ---------------------------------- ۳۱
ضمیمہ ۲: ---------------------------------- ۳۱
ضمیمہ ۳: ---------------------------------- ۳۳
نگرانی: انڈیویجول لینڈ کی پٹیشن کیس سٹڈی: ----------------- ۳۳
معلومات: ایئر پورٹ روڈ، راولپنڈی پر کھجور کے درختوں کا کیس: -------- ۳۳
ردعمل: ڈان اخبار کا محتسب: ------------------------- ۳۴
ضمیمہ ۴: ---------------------------------- ۳۴

تعارف:

پاکستان میں پرنٹ اورالیکٹرانک میڈیا چینلز کی تعداد میں نمایاں اضافہ کے ساتھ سیاسی رپورٹنگ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ مشعل پاکستان کی جانب سے مرتب کردہ رپورٹ ''جرنلزم ٹریننگ نیڈز اسسمنٹ'' میں جمہوریت اورحکمرانی کی رپورٹنگ کے تجزیہ میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ الیکٹرانک میڈیا اور مقامی پرنٹ میڈیا پر ۵۰ فیصد سے زیادہ رپورٹس اور خبریں جمہوریت ، حکومت اور حکمرانی سے متعلقہ ہوتی ہیں۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس شعبہ کو بہت خاص کوریج دی جاتی ہے۔

جرنلزم ٹریننگ نیڈز اسسمنٹ کے نتائج:

اس رپورٹ میں جمہوریت اور حکمرانی سے متعلقہ رپورٹنگ کے حوالے سے اہم نتائج درج ذیل ہیں؛

۱۔ انتخابات کے دوران ساری توجہ انتخابات کی کوریج پر مرکوز ہوتی ہے۔

۲۔ سیاسی رپورٹنگ کا محور ضرورت سے زیادہ سیاسی اموراور سیاسی شخصیات کے اردگرد رہتا ہے۔

۳۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی کوریج میں زیادہ توجہ سیاسی جماعتوں اور شخصیات کے درمیان اختلافات کو دی جاتی ہے۔

۴۔ قانون سازی، قوانین اور مختلف پارلیمانی کمیٹیوں کے فیصلوں کو اجاگر نہیں کیا جاتا۔

۵۔ بدعنوانی سے متعلق خبروں کو نسبتاً کم کوریج دی جاتی ہے۔

رپورٹنگ میں توازن کی یہ کمی جمہوریت اور حکمرانی کے تصورات کے حوالے سے صحافیوں کی ناکافی تفہیم کی عکاسی کرتی ہے۔ صحافیوں کو اس حلقہ کے ہر طبقے کی کوریج کرنے کے لئے جمہوریت اور نظام حکومت کے جملہ عناصر کی تفہیم حاصل کرنا ضروری ہے۔ تاہم ایک مخصوص طرز کی متوازن رپورٹنگ کے لئے مہارت کی کمی اس خامی پر قابو پانے میں اہم رکاوٹ ہے۔ صحافیوں کو چاہیے کہ وہ خبروں اور رپورٹس کو سنسنی خیز بنانے کی بجائے حقائق کو سامنے لائیں۔ صحافی بنیادی ذرائع پر انحصار کرتے ہوئے حکمرانی کے حوالے سے مقامی مسائل کو اجاگر کریں۔ اسی وجہ سے صحافیوں کو حقائق جاننے کے لئے طریقۂ کار کے بارے میں تفتیشی صحافت کی تربیت دینا ضروری ہے۔ مجموعی طور پر صحافیوں کو چاہیے کہ وہ متوازن رپورٹنگ کے لئے اس خاص شعبہ کے ہر طبقہ اور عنصر کو متوازن کوریج

دیں۔

مقاصد:

☆ اس بارے میں صحافیوں کی تفہیم میں اضافہ کرنا کہ جمہوریت اور حکمرانی سے متعلقہ مسائل کی کوریج کے لئے کون سے بنیادی عناصر کا ہونا ضروری ہے

☆ پاکستان میں اس بارے میں صحافیوں کی تفہیم میں اضافہ کرنا کہ جمہوریت اور حکمرانی سے متعلقہ مسائل کی کوریج کے لئے کون سے بنیادی سیاسی عمل، نظامِ حکومت، اور اس کے مختلف ڈھانچوں کے بارے میں صحافیوں کی معلومات میں اضافہ کرنا۔

☆ سیاسی مسائل اور میڈیا کوریج کی حرکیات کے بارے میں صحافیوں کی تنقیدی سوچ اور مہارت میں بہتری لانا۔

تربیتی ماڈیول کو کیسے استعمال کیا جائے؟

دائرہ کار:

اس تربیتی ماڈیول کا ڈیزائن تربیت کار کی سہولت کے لئے مباحث اور عملی کام پر مبنی ہے۔ اس ماڈیول کا مقصد جمہوریت اور حکمرانی کے تصورات کے حوالے سے اپنے ہدف کردہ سامعین کی تفہیم کو بڑھانا اور اس مہارت اور جوہر کا احاطہ کرنا ہے جن کے ساتھ ان دوشعبوں کو رپورٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ڈیزائن سیاسی رپورٹنگ کے حوالے سے صحافیوں کی مہارت کو بہتر بنانے کے لئے پرنٹ اور آڈیو/ویڈیو میڈیا کی کیس سٹڈیز پر مشتمل عملی کام پر مبنی ہے۔

ساخت/بناوٹ:

اس تربیتی طریقہ کار کے ڈھانچہ کی بنیاد تین روزہ تربیتی پروگرام پر رکھی گئی ہے، اور ہر دن کے پروگرام کو مختلف نشستوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆ ہر دن کی سرگرمیوں کو مرحلہ وار بیان کیا جارہا ہے۔

☆ ہر سرگرمی کے لئے درکار وقت اور وسائل کا بھی ذکر کردیا گیا ہے۔ متعلقہ سرگرمی کے مقاصد کو بھی تربیت کار کی سہولت کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

☆ باکس میں دی گئی معلومات شرکاء کے باہمی تعارف کی سرگرمی، فعال بنانے کے لئے ذہنی مشق، اور متعلقہ سرگرمی کے بارے میں تربیت کار کے لئے ایک بریفنگ، پر مشتمل ہیں۔

☆ ضمیمہ ان ہینڈ آؤٹس پر مشتمل ہے جو تربیت کے دوران شرکاء کو فراہم کئے جائیں گے۔ ان میں سے ایک ہینڈ آؤٹ تربیت کار کے لئے بھی ہے جو ایک سرگرمی میں پوچھے گئے سوالات کے حل پر مشتمل ہے۔

☆ ویڈیو وغیرہ کے لئے لنکس جو ایک سرگرمی کے دوران شرکاء کو دکھائی جائے گی ضمیمہ میں درج ہیں۔

تربیت کار کے لئے ہدایات

☆ اس تربیتی ماڈیول کے لئے مواد/ مضامین پاور پوائنٹ پریزنٹیشن میں موجود ہیں۔

☆ طویل عملی سرگرمیوں کے سبب تربیت کار کو آرام دہ مشق کے لئے قوت بخش کھیل وغیرہ تربیت کے دوران شامل کرنے ہوں گے۔

☆ تربیت کار تمام شرکاء کی بحث میں شرکت کو یقینی بنانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کرے۔

تربیت کا دورانیہ: تین ایام

پہلا دن

نتائج:

☆ شرکاء جمہوریت اور حکمرانی کے درمیان فرق سے واقف ہو جائیں گے۔

☆ شرکاء جمہوریت اور نظامِ حکومت کے عناصر سے بخوبی آگاہ ہو جائیں گے۔

☆ شرکاء کو اس بات کا علم ہو گا کہ جمہوریت اور حکمرانی کے درمیان فرق کو سمجھنا کیوں ضروری ہے اور یہ رپورٹنگ پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے۔

تعارفی سیشن
آئیس بریکر اور تعارف

درکار وقت: ۳۵ منٹ

درکار وسائل: پروگرام ایجنڈا، میٹا پلین کارڈ اور مارکر

آئس بریکر:

شرکاء سے مندرجہ ذیل سوال پوچھیں اور انہیں سوچنے کے لئے ایک یا دو منٹ دیں: اگر آپ کو ایک سال کے لئے ایک ویران جزیرے پر جلاوطن کر دیا جائے تو آپ ضروری لوازمات کے علاوہ ایسے کون سے تین افراد (وہ مرحوم، زندہ یا خیالی بھی ہو سکتے ہیں) کو اپنے ساتھ لے جانا پسند کریں گے اور کیوں؟ اس کے بعد شرکاء سے کہیں کہ گروپ کے سامنے اپنا تعارف کروائیں اور اپنے انتخاب سے سب کو آگاہ کریں۔ مثال پیش کرنے کے لئے خود سے شروع کریں۔ جیسا کہ

میرا نام سلمان ہے۔ اگر مجھے کسی ویران جزیرے میں بھیج دیا جائے تو میں اپنے ساتھ اپنے دوست طاہر کو لے جاؤں گا کیونکہ وہ تیز طرار اور دلچسپ انسان ہے، وہ جانتا ہے کہ ایک عارضی پناہ گاہ کیسے تعمیر کی جاتی ہے اور کھانا کیسے تیار کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہم دلچسپ موضوعات پر گفتگو بھی کر سکیں گے۔ میرا دوسرا ہمسفر وہ ہے جو مجھے عظیم کہانیاں اور قصے سنائے گا، وہ ذاکر یا عدنان میں سے ایک ہوگا۔ تیسرا ہم رکاب سجاد علی ہے جو ایک گلوکار ہے، تا کہ ہم وہاں اس کی موسیقی سے لطف اندوز ہو سکیں۔

پہلا سیشن
جمہوریت اور حکمرانی

درکار وقت: ۷۰ منٹ

درکار وسائل: بورڈ، میٹا پلین کارڈز، گوند اور مارکر

طریقہ کار

مرحلہ ۱:

شرکاء سے یہ پوچھا جائے کہ وہ جمہوریت اور حکمرانی کے تصور کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

جمہوریت:	حکومت کی ایک قسم جس میں نظامِ حکمرانی عوام اور شہریوں کے زیرِ اثر ہو جسے عوام کی حکومت بھی کہا جاتا ہے۔
حکمرانی:	حکومتی نظام کو مؤثر اور عمدہ قیادت کے ذریعے چلانا۔

مرحلہ ۲:

دونوں کے درمیان فرق کو واضح کرنے کے لئے سہولت کار بورڈ پر دو کالم بناتا ہے ایک کو جمہوریت کا نام دیتا ہے اور دوسرے کو حکمرانی۔

مرحلہ۳:

سہولت کار کے پاس کارڈز ہوں گے جس پر جمہوریت اور حکمرانی سے متعلقہ الفاظ درج ہوں گے۔

الفاظ کی فہرست	
۱۔معیاری عملی اسلوب کار	۲۔قومی احتساب بیورو
۳۔آزادئ صحافت	۴۔اقلیتوں کے حقوق
۵۔شہریت	۶۔فوج
۷۔وزیر	۸۔تھانہ
۹۔قومی اسمبلی	۱۰۔مشیر
۱۱۔نیشنل کرائسز سیل	۱۲۔آئین
۱۳۔شہری	۱۴۔کارکن
۱۵۔نیشنل پولیس بیورو	۱۶۔پاکستان الیکشن کمیشن
۱۷۔مشترکہ مفادات کونسل	۱۸۔رولزآف بزنس
۱۹۔سیاسی جماعتیں	۲۰۔عوامی نمائندے

مرحلہ۴:

شرکاء کو ایک ایک کر کے کارڈز دکھائے جائیں اور ان سے رائے لی جائے کہ کون سا لفظ جمہوریت کی نمائندگی کرتا ہے اور کون سا طرزِ حکمرانی کی۔

مرحلہ۵:

اکثریتی رائے دہی کی بنیاد پر کارڈز جمہوریت اور حکمرانی کے الگ الگ کالم میں چسپاں کر دیں۔

مرحلہ۶:

اگر کوئی کارڈ شرکاء کی لاعلمی کی وجہ سے دوسرے کالم میں چسپاں کر دیا گیا ہو تو تربیت کار اس کی نشاندہی کرے اور پھر جمہوریت اور حکمرانی کے فرق پر بحث کی جائے۔

دوسرا سیشن
جمہوریت کے عناصر

درکار وقت: ۹۰ منٹ

درکار وسائل: دن کے تازہ اخبار (جنگ، ڈان، دی نیوز، نوائے وقت) براؤن شیٹ، مارکر

طریقہ کار

مرحلہ ۱:

شرکاء کو جمہوریت کے عناصر کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔

جمہوریت کے اہم عناصر:

مرحلہ ۲:

تربیت کار پاکستان کے موجودہ سیاسی نظام، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں جمہوریت کے بارے میں رپورٹنگ کے

موجودہ رجحانات پر گفتگو کرے گا۔

- ☆ سیاسی اختلافات کو نمایاں کیا جاتا ہے۔
- ☆ قانون سازی، بلز اور پارلیمانی کمیٹیوں کے مسائل کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔
- ☆ سیاسی نیوز سٹوری کی غیر متوازن کوریج
- ☆ حقائق سے چشم پوشی
- ☆ سنسنی خیزی

مرحلہ ۳:

تربیت کار شرکاء کو جمہوریت اور حکمرانی کی کوریج کے لئے رپورٹنگ کے اُوامر (کرنے والے کام) و نواہی (نہ کرنے والے کام) سے آگاہ کرے۔

اُوامر:	نواہی:
۱۔ عوامی مفاد کو مدنظر رکھا جائے	۱۔ غیر سنجیدہ مسائل کو نمایاں کرنا جیسے سیاستدانوں کے ذاتی معاملات
۲۔ قانون کی حکمرانی پر زور دیا جائے	۲۔ بلاوجہ تنقید اور سیاستدانوں کو بدنام کرنا
۳۔ ایک اہم اور خاص قانون کے بارے میں عوام میں شعور کی بیداری جیسے خواتین کی حفاظت کا بل	۳۔ عوامی نمائندوں کے عقیدے یا مذہب کی بحث
۴۔ عوام کے مسائل کو اجاگر کر کے ایک اچھی حکمرانی کی حوصلہ افزائی	۴۔ ذاتی مفاد کے لئے معمولی نیوز کی غیر معمولی کوریج
۵۔ غیر جانبدار سیاسی نظریات	۵۔ عوام کی پرائیویسی میں مداخلت

مرحلہ۴:

شرکاء کو چار گروہوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر گروپ کو ایک تازہ دن کا اخبار (جنگ، ڈان، دی نیوز، نوائے وقت) فراہم کیا جائے۔

مرحلہ۵:

گروپس کے شرکاء سے کہا جائے کہ وہ فراہم کردہ اخبار کے پہلے اور آخری صفحے پر شائع نیوز سٹوریز کا تجزیہ کریں۔

مرحلہ۶:

شرکاء ہر نیوز سٹوری کے بارے میں یہ بتائیں گے کہ وہ جمہوریت کے کس عنصر کے متعلقہ ہے۔

مرحلہ۷:

ہر گروپ اس اخبار میں سے ایک خبر کا انتخاب کرے اور اسے اپنے الفاظ میں ایک مکمل نیوز سٹوری کی صورت میں دوبارہ تحریر کرے جس میں جمہوریت کے اس عنصر کو مزید نمایاں کیا جائے یا اس میں کمی کو پورا کیا جائے۔

مرحلہ۸:

ہر گروپ اپنی اپنی نیوز سٹوری کو پیش کرے اور ان نیوز سٹوریز میں بیان کردہ جمہوریت کے عناصر کو زیر بحث لائیں۔

تیسرا سیشن

جمہوریت میں سیاسی جماعتوں کا کردار

درکار وقت: ۹۰ منٹ

درکار وسائل: ملٹی میڈیا، دو حکمران جماعتوں کے منشور (وفاقی اور صوبائی)، بورڈ، مارکر، میٹا پلین کارڈز

طریقۂ کار:

مرحلہ۱:

پاکستان کی ایک سیاسی جماعت پر بی بی سی کی جانب سے بنائی گئی ایک دستاویزی فلم شرکاء کو دکھائے جائے گی تاکہ وہ جمہوری نظام میں سیاسی جماعتوں کے کردار کے بارے میں اپنی تفہیم میں اضافہ کر سکیں۔ اس کے بعد اس دستاویزی

فلم پر جمہوریت کی روشنی میں بحث کی جائے۔

مرحلہ۲:

درج ذیل حل طلب سوالات کو فلپ چارٹ پر تحریر کیا جائے گا۔

۱۔ کیا حکمران جماعت کا منشور خواتین کے حوالے سے یا صنفی مسائل کا ذکر کرتا ہے۔

۲۔ تعلیمی شعبے کے متعلق سیاسی منشور میں کیسے بیان کیا گیا ہے۔

۳۔ کیا صحت کے شعبہ کے بارے میں منشور میں توجہ دی گئی ہے؟

۴۔ منشور میں توانائی کے شعبہ کے کن پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے؟

مرحلہ۳:

شرکاء کو چار گروہوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر گروپ کو ایک حکمران سیاسی جماعت کا منشور فراہم کیا جائے۔ ہر گروپ کو درج ذیل موضوعات (جو مذکورہ بالا سوالات سے اخذ کئے گئے ہیں) میں سے ایک تفویض کیا جائے۔

۱۔ صحت　　۲۔ تعلیم　　۳۔ توانائی　　۴۔ خواتین/صنف

مرحلہ۴:

ان گروپس سے کہا جائے کہ وہ درج ذیل طریقۂ کار کے مطابق فلپ چارٹ پر دیئے گئے سوالات کی بنیاد پر اپنے مقرر کردہ موضوع کا منشور کے حوالے سے تجزیہ کریں۔

لفظ کی تلاش:

۱۔ سہولت کار سفید بورڈ پر چار موضوعات (صحت، تعلیم، توانائی، خواتین یا صنف) بالترتیب لکھے۔

۲۔ شرکاء سے کہا جائے کہ وہ ان میں سے ہر ایک موضوع کے حوالے سے دس (۱۰) ایسے بنیادی الفاظ کا چناؤ کریں جو ان سے متعلقہ ہوں اور انہیں کارڈ پر تحریر کریں۔

۳۔ ہر گروپ ان کارڈز میں سے اپنے تفویض کردہ موضوع سے متعلقہ دس الفاظ کا انتخاب کرے۔

۴۔ اب شرکاء موضوع کے حوالے سے منتخب کئے گئے ان الفاظ کو متعلقہ منشور میں تلاش کریں گے جو انہیں دیا گیا تھا اور تعدد کو تحریر میں لائیں گے۔

۵۔ اس عمل کو دہراتے ہوئے شرکاء ان مذکورہ بالا موضوعات کے حوالے سے دس ثانوی الفاظ سوچیں گے اور انہیں کارڈز پر تحریر کریں گے۔

۶۔ اسی طرح ہر گروپ ان کارڈز میں سے اپنے موضوع کے متعلقہ دس الفاظ کا انتخاب کرے اور اسی طریقے سے منشور میں تلاش کرے۔

مرحلہ۵:

شرکاء سے کہا جائے کہ وہ سیاسی جماعتوں کی جمہوریت اور سیاسی جماعتوں کو درپیش سیاسی مسائل کے حوالے سے ایک نیوز سٹوری یا رپورٹ بنائیں۔

چوتھا سیشن

بہترین حکمرانی کے اجزاء

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: ملٹی میڈیا، مارکر، میٹا پلین کارڈز، ہینڈ آؤٹ (ضمیمہ میں منسلک ہیں)

طریقہ کار:

مرحلہ۱:

تربیت کار شرکاء کو اچھی حکمرانی کے عناصر سے متعارف کروائے۔

مرحلہ ۲:

'مکس اور میچ' کوئز:

☆ شرکاء کو 'مکس اور میچ' کوئز پر مشتمل ایک ہینڈ آؤٹ دیا جائے گا۔
☆ شرکاء کے پاس دس منٹ ہیں کہ وہ حکمرانی کے عناصر کو حکمرانی کے نظام کے ساتھ میچ کریں اور تیسرے کالم میں تحریر کریں۔
☆ سہولت کار جوابات کو سامنے لائے (ضمیمہ ۱) اور کسی ابہام کی صورت میں وضاحت پیش کرے۔

مکس اور میچ

حکمرانی کے عناصر	نظامِ حکومت	جوابات
۱۔ انصاف اور جامعیت ۲۔ شفافیت ۳۔ قانون کی حکمرانی ۴۔ جواب دہی ۵۔ اتفاق رائے پر مبنی ۶۔ شراکت داری ۷۔ احتساب ۸۔ مؤثر کارکردگی	۱۔ پاکستان مسابقتی کمیشن (سی سی پی) ۲۔ آرٹیکل ۲۵ (شہریوں کے درمیان مساوات) ۳۔ ازخود نوٹس ۴۔ قومی احتساب بیورو (نیب) ۵۔ نیشنل ایکشن پلان (نیپ) ۶۔ معلومات کا حق (آر ٹی آئی) ۷۔ کل جماعتی کانفرنس (اے پی سی) ۸۔ نوکری کے اشتہارات میں خواتین، اقلیتوں اور معذور افراد کی حوصلہ افزائی	

مرحلہ ۳:

اس کے بعد اس بات کو زیرِ بحث لایا جائے کہ بہترین اسلوب حکمرانی نظامِ حکومت کے ساتھ کیسے منسلک ہوتے ہیں۔

مرحلہ۴:

کرسٹل بال

- ☆ شرکاء کو چار ٹیموں میں تقسیم کیا جائے۔
- ☆ ہر ٹیم کو اچھی حکمرانی کا ایک جزو سونپا جائے۔
- ☆ ان ٹیموں کو اپنے تفویض کردہ بہترین حکمرانی کے جزو سے متعلق ایک نظام یا طریقہ کار کے بارے میں سوچنا ہوگا۔
- ☆ ہر ٹیم اس نظام میں درج ذیل شعبہ جات کا ذکر کرے۔

۱۔کام کا عمل

۲۔خدمات

۳۔پیداوار یا نتائج

- ☆ یہ چیز شرکاء میں احساس پیدا کرتی ہے کہ ایک نظام کیسے کام کرتا ہے۔

جمہوریت اور حکمرانی کے تصوارت کی تفہیم کے اثرات:

دن کا اختتام اس بحث کے ساتھ ہوگا کہ صحافیوں کے لئے کیوں ضروری ہے کہ وہ جمہوریت اور حکمرانی کے تصورات کو سمجھیں اور ان کے درمیان فرق کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ ریاست کا چوتھا ستون ہونے کی بنیاد پر میڈیا کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عوام اور منتخب نمائندوں کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرے۔لہذا میڈیا کے لئے ضروری ہے کہ وہ جمہوریت اور حکمرانی کی ایک واضح تفہیم حاصل کریں تاکہ جمہوریت اور بہترین حکمرانی کو فروغ ملے۔

دوسرا دن

گزشتہ روز کی کاروائی کا جائزہ:

تربیت کار شرکاء سے گزشتہ دن ہونے والی سرگرمیوں کے متعلق دریافت کرے گا اور کسی بھی سوال یا ابہام کی صورت میں اس کی وضاحت کرے۔(۱۵ منٹ)

نتائج:

☆ شرکاء ایک فعال جمہوریت کے لئے شہریت کے تصور کی تشریح کر سکتے ہیں۔

☆ شرکاء پاکستان میں جمہوریت کے لئے خطرہ بننے والے گروہوں پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔

☆ شرکاء جمہوریت اور مقامی حکومتوں کے نظام کا دفاع کر سکتے ہیں۔

پہلا سیشن
شہریت کا تصور

درکار وقت: ۷۵ منٹ

درکار وسائل: ملٹی میڈیا، میٹا پلین کارڈز اور مارکر

طریقہ کار

مرحلہ ا:

شرکاء کو شہریت کے تصور اور اس حوالے سے آگاہ کیا جائے گا کہ شہری مقامی سطح پر جمہوریت اور حکمرانی کے لئے کیسے فعال کردار ادا کر سکتے ہیں(پاور پوائنٹ پریزنٹیشن)۔

شہریت کے تصور کا تجزیہ

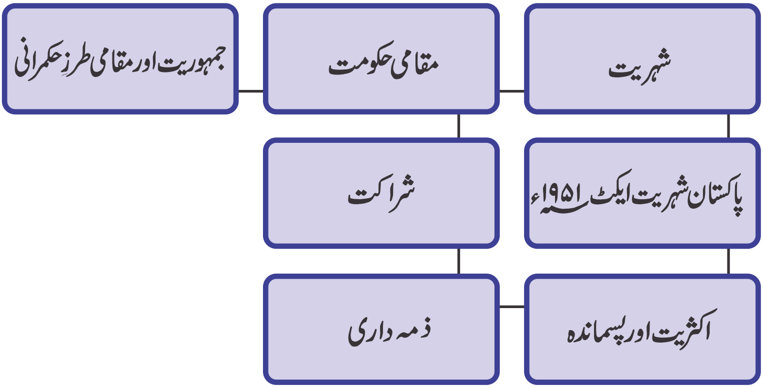

مرحلہ ۲:

شرکاء کو چار گروہوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر گروہ ایک چیز یا ایک تصور کو جو الیکشن سے متعلق نہ ہو، کارڈ پر تحریر کرے۔ ان کارڈز کو بورڈ پر چسپاں کر دیا جائے۔

مرحلہ ۳:

پھر ہر گروپ میں سے ایک رضا کار سے یہ پوچھا جائے گا کہ وہ وضاحت کرے کہ جس لفظ کا انتخاب انہوں نے کیا ہے اس کا الیکشن سے تعلق کیوں نہیں بنتا۔ اس کے بعد سہولت کار اس بات کی وضاحت کرے کہ ان میں سے ہر لفظ کسی نہ کسی طرح سے الیکشن سے متعلق ہے۔ مثلاً، اگر وہ ''موبائل فون'' منتخب کرتے ہیں تو وہ یہ وضاحت کرے کی اس کا تعلق سیلز ٹیکس کے ساتھ ہے جو حکومت کنٹرول کرتی ہے اور حکومت عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتی ہے۔

مرحلہ ۴:

یہ نشست اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ ہر ایک شے کا تعلق سیاست کے ساتھ ہے اور بطور شہری جمہوریت اور بہتر حکمرانی کے لئے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔

مقامی نظامِ حکومت اور احتساب : ۳۰ منٹ

☆ مندرجہ ذیل بیانات کو شرکاء کے سامنے بورڈ پر آویزاں کیا جائے:

ا۔ مقرر کردہ اہداف غیر حقیقی تھے، اس لئے اس میں میری کوئی غلطی نہیں کہ میں اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکا۔

۲۔ مجھے کئی مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا اور اپنے ہدف کے حصول کے لئے کام کو بند کرنا پڑا۔

☆ شرکاء سے پوچھا جائے کہ وہ اس بات کی نشاندہی کریں کہ یہ بیانات ذمہ داری کو ظاہر کرتے ہیں یا ذمہ داری سے انکار کو۔

☆ شرکاء کو یہ واضح کیا جائے کہ ان دونوں بیانات میں ذمہ داری اور شفافیت سے انحراف ہے۔

☆ شرکاء سے کہا جائے گا کہ وہ میڈیا پر جاری ہونے والے ایسے بیانات پر غور کریں جو ذمہ دار اتھارٹی کی جانب سے عدم احتساب کی عکاسی کرتے ہوں۔

دوسرا سیشن

جمہوریت میں جامعیت

درکار وقت: ۱۲۰ منٹ

درکار وسائل: ملٹی میڈیا، ہینڈ آؤٹ، میٹا پلین کارڈز، مارکرز

طریقہ کار

''کیا ہماری جمہوریت درج ذیل امور میں سب شہریوں کے لئے جامع اور کامل ہے؟

ا۔ سیاسی شرکت ۲۔ نمائندگی ۳۔ صنفی مساوات

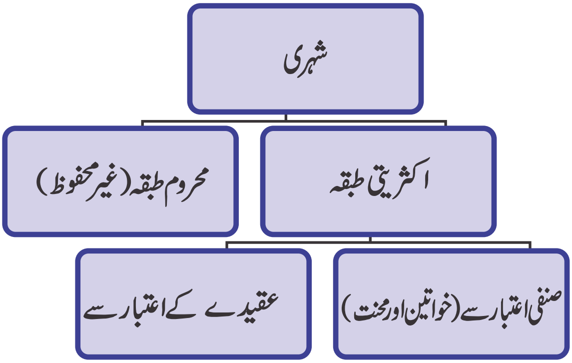

مرحلہ ا:

شرکاء کو جمہوریت اور حکمرانی سے متعلقہ خواتین کو جو چیلنج درپیش ہیں ان کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ (پاور پوائنٹ پریزینٹیشن)

خواتین کے لئے چیلنجز:

☆ پدری سماج
☆ میڈیا کی ملکیت
☆ صنفی تعصب اور مسائل میں صنفی تناظر کو نظر انداز کرنا
☆ ذرائع ابلاغ کے اداروں میں عورتوں کی رسائی میں مشکلات اور میڈیا میں خواتین کی ترقی میں حائل دیواریں
☆ انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) میں خواتین کی رسائی میں مشکلات اور آئی سی ٹی کی ترقی میں صنفی تعصب
☆ ذرائع ابلاغ کے تمام شعبوں اور نظام میں خواتین کی شرکت سے محرومی
☆ خواتین کے حوالے سے میڈیا کی مؤثر پالیسی کا نہ ہونا
☆ ہتک آمیز رویہ رکھنے والوں کے خلاف مؤثر پابندیوں کا نہ ہونا
☆ عمومی سماجی چیلنجز
☆ میڈیا سے منسلک خواتین کو درپیش خطرات

مرحلہ۲:

شرکاء کو تین گروپس میں تقسیم کیا جائے اور ان میں سے ہر ایک کو درج ذیل موضوعات میں سے ایک تفویض کیا جائے۔

۱۔خواتین ووٹرز (پاکستان کے چند علاقوں میں خواتین کو ووٹ کی اجازت نہ دینے کا مسئلہ)

۲۔خواجہ سراء کے لئے الگ خانہ یا کالم (قومی مردم شماری کے فارم میں مخنث کے لئے کالم کی موجودگی کا مسئلہ)

۳۔خواجہ سراء کو ووٹ ڈالنے کے لئے الگ پولنگ بوتھ کا مسئلہ

مرحلہ۳:

شرکاء اپنے اپنے گروپ میں اپنے تفویض کردہ موضوعات کے اہم نکات پر گفتگو کریں اور ہر گروپ اپنے موضوع پر بالترتیب رول پلے (ٹاک شو) کی تمثیل پیش کریں۔

مرحلہ۴:

ہر گروپ کے سامعین کو ہر ایک ٹاک شو کے لئے ایک چیک لسٹ دی جائے گی تا کہ وہ اس ٹاک شو میں اٹھائے گئے نکات کا جائزہ لے سکیں۔

ٹاک شو کے نکات کی جانچ کے لئے چیک لسٹ:

☆ **خواتین ووٹرز**

۱۔کیا وہ خواتین کے آئینی حقوق پر تبادلہ خیال کر رہے تھے؟

۲۔کیا اس پینل میں کوئی خاتون نمائندہ موجود تھی؟

۳۔کیا اس خاتون سپیکر کو اس ٹاک شو میں بات کرنے کے لئے برابر موقع دیا گیا؟

۴۔کیا اینکر نے خواتین کے لئے کسی بھی توہین آمیز لفظ کا استعمال کیا؟

۵۔کیا ٹاک شو میں گفتگو جمہوریت اور حکمرانی میں خواتین کی نمائندگی اور شمولیت پر مرکوز رہی یا موضوع سے ہٹ گئی؟

☆ **خواجہ سراء کے کالم اور پولنگ بوتھ کے لئے**

۱۔ کیا اس مسئلہ پر حقوق کی بحث کے تحت گفتگو کی گئی؟

۲۔ کیا اینکر نے خود یا کسی اور کو مخنث کے بارے میں توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے کی اجازت دی؟

۳۔ کیا اینکر نے غیر جانبدارانہ اور جامع انداز سے اپنا پیغام پہنچایا؟

۴۔ کیا ٹاک شو میں گفتگو جمہوریت اور حکمرانی میں مخنث کی نمائندگی اور شمولیت پر مرکوز رہی یا موضوع سے ہٹ گئی؟

۵۔ کیا مسائل کی بحث کے دوران انتخابی عمل اور ووٹنگ کے طریقہ کار کو زیر بحث لایا گیا؟

مرحلہ۵:

ہر گروپ کی جانب سے رول پلے کی تمثیل کے بعد سامعین چیک لسٹ کی روشنی میں اپنی رائے دیں۔

"مخنث کو درپیش چیلنجز: (۳۰ منٹ)

شرکاء سے کہا جائے کہ ہر ایک شریک مخنث برادری کو درپیش ایک چیلنج کو تحریر کرے جس کا تعلق الیکشن یا ووٹنگ سے نہ ہو۔ ہیجڑا برادری کے مسائل حوالے سے ایک عمومی بحث کی جائے۔"

تیسرا اسیشن

حقائق سے چشم پوشی ظلم کو جنم دیتی ہے

درکار وقت: ۹۰ منٹ

درکار وسائل: ملٹی میڈیا (ہر گروپ کی طرف سے ویب مواد کے تجزیہ کے لئے)، میٹا پلین کارڈز، مارکرز

طریقہ کار

برابر کھلاڑی

ا۔ شرکاء کو دو افراد پر مشتمل جوڑے میں ترتیب دیا جائے، ان میں سے ایک کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر اسے نابینا ظاہر کیا جائے اور دوسرا اس کا انسٹرکٹر ہو۔

۲ ۔کھلونے فرش پر بکھیر دیے جائیں اور نابینا شرکاء کو ان کے درمیان کھڑا کر دیا جائے۔

۳۔ ہر ایک انسٹرکٹر اپنے نابینا پارٹنر کی زبانی رہنمائی کرے گا تا کہ وہ کسی کھلونے پر قدم رکھے بغیر سامنے دیوار تک پہنچ سکے۔

۴۔ جہاں پر بھی نابینا پارٹنر ہدایات کے برعکس چلا گیا وہیں پر کھیل ختم کر دیا جائے۔

۵۔ تربیت کار اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ کسی کھیل میں برابر کا کھلاڑی بننے کے لئے معلومات پر غور کرنا کتنا اہم ہوتا ہے۔

٦۔ تربیت کار اس کھیل کو 'معلومات کا حق' سے جوڑتا ہے، عوام اور میڈیا بہترین حکمرانی میں برابر کے کھلاڑی بن سکتے ہیں جب حکومت کی شفافیت پر سوال اٹھائے جائیں۔

مرحلہ ا:

شرکاء کو ''ایکٹ برائے حق معلومات'' اور معلومات حاصل کرنے کے لئے ان کے حق کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا تا کہ عوام کو درست خبریں پہنچائی جائیں۔ (پاور پوائنٹ پریزینٹیشن)

پاکستان میں آر ٹی آئی ایکٹ کا موازنہ:

معلومات کے حق کے عناصر	معلومات کی آزادی آرڈیننس ۲۰۰۲ء	بلوچستان معلومات کی آزادی آرڈیننس ۲۰۰۵ء	سندھ معلومات کی آزادی آرڈیننس ۲۰۰۶ء	خیبر پختونخواہ معلومات کا حق ایکٹ ۲۰۱۳ء	پنجاب ٹرانسپیرنسی اور معلومات کا حق ایکٹ ۲۰۱۳ء
قانون کس پر لاگو ہے؟	پورے پاکستان میں لاگو ہوتا ہے	پورے بلوچستان میں لاگو ہوتا ہے	پورے سندھ میں لاگو ہوتا ہے	پورے خیبر پختونخواہ میں لاگو ہوتا ہے	پورے پنجاب میں لاگو ہوتا ہے
کس کو معلومات کا حق ہے؟	پاکستان کا کوئی بھی شہری درخواست دے سکتا ہے	پاکستان کا کوئی بھی شہری درخواست دے سکتا ہے	پاکستان کا کوئی بھی شہری درخواست دے سکتا ہے	پاکستان کا کوئی بھی شہری درخواست دے سکتا ہے	پاکستان کا کوئی بھی شہری درخواست دے سکتا ہے
معلومات کی فراہمی کے لیے وقت	درخواست کی وصولی کے اکیس دن کے اندر	درخواست کی وصولی کے اکیس دن کے اندر	درخواست کی وصولی کے اکیس دن کے اندر	دس دفتری دنوں میں لیکن دس دن کی مزید توسیع کی جا سکتی ہے	چودہ دفتری دنوں میں لیکن زیادہ سے زیادہ چودہ دن کی مزید توسیع کی جا سکتی ہے
درخواست جمع کروانے کی فیس	نہیں ہے	نہیں ہے	نہیں ہے	معلومات کے پہلے بیس صفحات کی کوئی فیس نہیں ہے	نہیں ہے
معلومات فراہم نہ کرنے پر افسر کے خلاف جرمانہ	سزا نہیں ہے لیکن درخواست گزار وفاقی ٹیکس محتسب کے دفتر میں اپیل کا حق رکھتا ہے	سزا نہیں ہے لیکن درخواست گزار محتسب کے دفتر میں اپیل کا حق رکھتا ہے	سزا نہیں ہے لیکن درخواست گزار محتسب کے دفتر میں اپیل کا حق رکھتا ہے	انفارمیشن کمشن میں شکایت کی جا سکتی ہے	و پنجاب انفارمیشن کمشن میں شکایت کی جا سکتی ہے

مرحلہ ۲:

شرکاء کو پانچ گروپوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہر ایک گروپ کو حکومت کے درج ذیل یونٹس میں سے ایک یونٹ تفویض کیا جائے۔

۱۔ پانچ وفاقی وزارتیں (صحت، تعلیم، میونسپل، مالیات اور توانائی)
۲۔ قومی اسمبلی
۳۔ پانچ صوبائی وزارتیں (صحت، تعلیم، میونسپل، مالیات اور توانائی)
۴۔ صوبائی اسمبلی
۵۔ ضلعی حکومتوں کے محکمہ جات

مرحلہ ۳:

ہر گروپ مندرجہ ذیل اشارے ذہن میں رکھ کر ہر یونٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب معلومات کا تجزیہ کرے۔

۱۔ وفاقی/صوبائی/ضلعی سطح پر معلومات کا عملی افشاء
۲۔ وفاقی/صوبائی/ضلعی سطح پر شہریوں کے لئے معلومات تک رسائی کی سہولت

مرحلہ ۴:

اوپر دیے گئے اشارات کی بنیاد پر شرکاء درج ذیل سوالات کے جوابات دیں گے۔

۱۔ کیا متعلقہ وزارت یا محکمہ کی ویب سائٹ ہے؟
۲۔ کیا ویب سائٹ اردو زبان میں بھی ہے؟
۳۔ کیا ویب سائٹ پر معلومات کے حق کے قانون کے بارے میں کوئی ذکر ہے جس کی رو سے شہری وفاقی/صوبائی/ضلعی سطح پر معلومات تک رسائی کر سکتے ہیں۔
۴۔ شہریوں کی معلومات تک رسائی کا طریقۂ کار بیان کیا گیا ہے؟
۵۔ کیا قانون معلومات تک فوری رسائی فراہم کرتا ہے؟
۶۔ کیا معلومات حاصل کرنے کے لئے فیس کا جمع کروانا ضروری ہے؟

مرحلہ ۵:

سیشن کا اختتام اس بحث سے ہوگا کہ صحافیوں کے لئے جمہوریت اور حکمرانی سے متعلقہ رپورٹنگ میں معلومات کا حق کا قانون کتنی اہمیت کا حامل ہے۔ ''پاکستان میں ایکٹ برائے حقِ معلومات کا تقابل

چوتھا سیشن
نظامِ حکمرانی میں مقامی حکومتوں کا کردار

درکار وقت: ۴۵ منٹ

درکار وسائل: ملٹی میڈیا، نوٹ بک اور قلم

طریقہ کار

مرحلہ ا:
سیشن کے آغاز میں مقامی نظامِ حکومت کی اہمیت کے حوالے سے ایک ویڈیو دکھائی جائے گی۔

شرکاء کو مقامی حکومت میں مسائل کے بارے میں تین فرضی کیفیات دی جاتی ہیں۔

ا۔ دائرہ اختیار کا مسئلہ (ایک تنظیم کی جانب سے ایک پروگرام کے انعقاد کے لئے اجازت نامہ)

۲۔ فنڈز کی تقسیم کا مسئلہ (مقامی حکومت ایک سڑک کی تعمیر نو کی بجائے فنڈز کے نہ ہونے کی وجہ سے بند کروا دیتی ہے)

۳۔ یوٹیلیٹی بل ایڈجسٹمنٹ (ایک ریٹائرڈ شخص بجلی کے بل کی ایڈجسٹمنٹ کے لئے مقامی حکام سے رجوع کرتا ہے)

مرحلہ ۲:
شرکاء مندرجہ بالا مسائل میں سے کسی ایک پر سٹوری لکھیں گے اور دیگر شرکاء کے سامنے پیش کریں گے۔

مرحلہ ۳:
سیشن کے اختتام پر تربیت کار ہر سٹوری پر اپنے رائے دے گا۔

تیسرا دن

گزشتہ دن کی کاروائی کا جائزہ:

تربیت کار شرکاء سے گزشتہ دن ہونے والی سرگرمیوں کے متعلق پوچھتا ہے اور کسی بھی سوال یا ابہام کی صورت میں اس کی وضاحت کرتا ہے۔(۱۵ منٹ)

نتائج:

☆ شرکاء جمہوریت کو مضبوط بنانے کے ذرائع سے واقف ہوتے ہیں۔
☆ شرکاء نظامِ حکمرانی کو بہتر بنانے کے ذرائع سے آگاہ ہوتے ہیں۔
☆ شرکاء اس بات کا ادراک کرتے ہیں کہ میڈیا جمہوریت اور حکمرانی کو کیسے مضبوط بنا سکتا ہے۔

پہلا سیشن

جمہوریت کو مضبوط کرنے کے ذرائع

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: فلپ چارٹ، مارکر، ہینڈ آوٹ (کیس سٹڈی ضمیمہ ۲ میں منسلک ہے)

> ''جمہوریتیں صحافت کی بنیاد پر کامیاب یا ناکام ہوتی ہیں۔سکاٹ پیلے''

طریقہ کار

مرحلہ ۱:

شرکاء سے سوال کیا جائے کہ وہ جمہوریت کو مضبوط کرنے کے ذرائع کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

جمہوریت کو مضبوط کرنے کے ذرائع:

- اسمبلیاں
- پسماندہ طبقوں کی نمائندگی
- معلومات کا حق
- سیاسی جماعتیں

مرحلہ۲:

شرکاء کو پاکستان میں پسماندہ گروپوں/مذہبی اقلیتوں کی نمائندگی کے حوالے سے ایک کیس سٹڈی فراہم کی جاتی ہے۔

مرحلہ۳:

پاکستان میں جمہوریت کی مضبوطی کے لئے پسماندہ طبقات/مذہبی اقلیتوں کی شمولیت کے حوالے سے میڈیا کے کردار کو زیر بحث لایا جائے۔

مرحلہ۴:

شرکاء سے کہا جائے کہ وہ کسی ایسے موجودہ درپیش بحران کے بارے میں سوچیں جس میں جمہوریت

کی مضبوطی کے لئے ''معلومات کا حق'' اور ''سیاسی جماعتوں'' کے ذرائع استعمال کئے گئے ہوں یا کئے جاسکیں۔

مرحلہ۵:

سیشن کا اختتام اس عمومی بحث سے کیا جائے کہ ایک ذمہ داری کے ساتھ جمہوریت کی مضبوطی کے لئے ان ذرائع کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

دوسرا سیشن

نظامِ حکومت کو بہتر بنانے کے ذرائع

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: فلپ چارٹ، مارکر، ہینڈ آؤٹ (کیس سٹڈی ضمیمہ ۳ میں ہے)

طریقہ کار

مرحلہ۱:

شرکاء کو بہترین حکمرانی قائم کرنے کے ذرائع کے بارے میں متعارف کروایا جائے۔

نظام حکومت بہترین بنانے کے ذرائع

- نگرانی
- معلومات
- جواب دہی

مرحلہ۲:

شرکاء کو تین گروپوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہر ایک گروپ کو ایک کیس سٹڈی (ضمیمہ ۳) جو مندرجہ بالا ذرائع میں سے کسی ایک سے متعلقہ ہو۔

مرحلہ۳:

شرکاء اپنے گروپ میں تفویض کردہ متعلقہ کیس سٹڈی پر تبادلہ خیال کریں گے اور اس بات کو اجاگر کریں گے کہ نظامِ حکومت کو بہترین بنانے میں ذرائع ابلاغ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

مرحلہ۴:

شرکاء اپنے بحث کردہ نکات کو پیش کریں اور سیشن کے اختتام پر تربیت کار اپنی رائے دے۔

تیسرا سیشن
بہترین حکمرانی کی تصویر

درکار وقت: ۳۰ منٹ

درکار وسائل: نوٹ بک، قلم، ملٹی میڈیا، چارٹ، مارکر، ہینڈ آؤٹ (ضمیمہ میں ملاحظہ کریں)

طریقہ کار

مرحلہ ا:

شرکاء کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے اور ان کو ایک تصویر (ضمیمہ ۴) دی جائے۔

مرحلہ ۲:

ہر ایک گروپ یہ وضاحت کرے کہ یہ تصویر کس چیز کو ظاہر کرتی ہے۔

ا۔ یہ تصویر اسلوب حکمرانی کے کون سے عنصر کو بیان کرتی ہے۔
۲۔ کیا یہ تصویر کسی اہم مسئلہ کو اجاگر کر رہی ہے (کسی عنصر کے متعلقہ)۔
۳۔ کیا یہ تصویر اچھی حکمرانی کو نقل کرتی ہے۔

مرحلہ ۳:

ہر گروپ میں سے ایک شریک رضا کارانہ طور پر اپنے گروپ کے نکات پیش کرے گا اور پھر اس پر ایک عمومی بحث کی جائے۔

چوتھا سیشن

ایک اچھی نیوز سٹوری کیسے لکھی جائے؟

درکار وقت: ۹۰ منٹ

درکار وسائل: نوٹ بک، قلم

طریقہ کار

مرحلہ ا:

تربیت کار شرکاء کو ایک مکمل خبر کے اہم اجزاء کے بارے میں آگاہ کرے۔

ایک مکمل نیوز رپورٹ کے اجزاء

ایک مکمل نیوز رپورٹ بنانے کے لئے کم سے کم مشہور پانچ ڈبلیو 5Ws (Who, What, When, Where and Why یعنی کون، کیا، کب، کہاں اور کیوں، اور ایک ایچ (1H-How) یعنی کیسے، ضروری ہیں مگر یہ ضروری نہیں کہ یہ ایک اچھی رپورٹ بھی ہو۔ ایک اچھی رپورٹ بنانا اسی صورت میں ممکن ہے جب اس میں پانچ بنیادی صحافتی معیاری پیمانے موجود ہوں۔

ایک اچھی نیوز رپورٹ کے اجزاء۔۔۔۔۔ صحافتی معیاری پیمانے ایک اچھی نیوز رپورٹ کے لئے پانچ بنیادی عناصر، جنہیں صحافتی معیاری پیمانے کا نام دیا جاتا ہے، کا ہونا ضروری ہے۔

صحافتی معیاری پیمانہ ۱: کسی خاص مضمون پر مبنی ہو۔ عام میں سے کسی خاص موضوع کو بیان کیا گیا ہو۔

صحافتی معیاری پیمانہ ۲: کیس اسٹڈی پر مبنی۔ انسانوں کے حق میں بہتر ہو

صحافتی معیاری پیمانہ ۳: ماہرین کی رائے شامل ہو اور ایک سے زیادہ مآخذ ہوں

صحافتی معیاری پیمانہ ۴: تحقیق، حوالہ جات اور مآخذ موجود ہوں

صحافتی معیاری پیمانہ ۵: مفادِ عامہ کی نشاندہی اور وضاحت

حوالہ: عدنان رحمت: (adrehmat@gmail.com)

مرحلہ ۲:

شرکاء نے اس تربیت کے دوران جو کچھ سیکھا ہے اس کی بنیاد پر جمہوریت یا حکمرانی سے متعلقہ سو یا دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مختصر خبر تیار کرنی ہے۔

مرحلہ ۳:

نیوز سٹوریز لکھنے کے بعد شرکاء اپنی اپنی سٹوریز کو سب کے سامنے پیش کریں۔

مرحلہ ۴:

سیشن کے اختتام پر شرکاء اور تربیت کار ہر ایک نیوز سٹوری پر اپنی رائے دیتے ہیں۔

بحث (۲۵ منٹ)

☆ مندرجہ ذیل بیانات بورڈ پر لکھے جائیں:

۱۔ حکومتی رہنما بہت تعجب خیز ہیں، اکثر ایسے لگتا ہے کہ انہیں سب سے آخر میں معلوم ہوتا ہے کہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔ (آنگ سان سوچی)

۲۔ ہر الیکشن کی کامیابی کا دارومدار لوگوں کے باہر نکلنے پر ہے۔
(لیری جے۔ سیباٹو، پینڈولم سوئنگ)

۳۔ جیسا کہ میں ایک غلام رہنا پسند نہیں کرتا تو پس مجھے ایک مالک بھی نہیں بننا ہے، جمہوریت کے متعلق میرے خیال کا اظہار یہی ہے۔
(ابراہم لنکن)

۴۔ جمہوریت کے خلاف بہترین دلیل ایک عام ووٹر کے ساتھ پانچ منٹ کی گفتگو ہے۔
(ونسٹن ایس۔ چرچل)

☆ شرکاء کو دو ٹیموں میں تقسیم کیا جائے۔

☆ ایک بحث شروع کی جائے، ان میں سے ایک ٹیم جمہوریت اور بہترین حکمرانی کے حق میں بیانات پر اپنی رائے دے جبکہ دوسری ٹیم اس کے مخالف دلائل پیش کرے۔

☆ بحث کے اختتام پر تربیت کار جمہوریت اور حکمرانی کو مضبوط کرنے کے لئے ثالث کے طور پر میڈیا کے کردار کی وضاحت کرتا ہے۔ ریاست کے چوتھے ستون کے طور پر میڈیا اپنا کردار ذمہ داری سے ادا کرے، صرف دعوٰی ہی نہ کیا جائے۔

اختتامی سیشن
تربیت کی جانچ

درکار وقت: ۳۰ منٹ

درکار وسائل: مارکر، بورڈ

طریقہ کار

مرحلہ ۱:

تربیت کار تربیت کے مقاصد بورڈ پر تحریر کرے۔ اور شرکاء سے ہر ایک مقصد کے حوالے سے استفسار کرے کہ آیا یہ مقصد حاصل ہوا کہ نہیں۔

مرحلہ ۲:

شرکاء سے پوچھا جائے کہ وہ کیا سمجھتے ہیں کہ جمہوریت اور حکمرانی کی کوریج کے لئے انہیں مزید کس میدان میں تربیت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی تجاویز پیش کریں۔

مرحلہ ۳:

سیشن کا اختتام تربیتی ورکشاپ کے عمومی جائزے سے ہوتا ہے اور آخر میں تربیت کار اختتامی کلمات ادا کرے۔

ضمیمہ ۱

گورننس کے اصول	گورننس کی مثالیں
شرکت	آرٹیکل ۲۵ (برابر شہریت)
اتفاقِ رائے سے واقفیت	آل پارٹیز کانفرنس (اے پی سی) یا کل جماعتی کانفرنس
جوابدہی	ازخود نوٹس
تاثیر اور کارکردگی	پاکستان کا مسابقتی کمشن
احتساب	قومی احتساب بیورو (نیب)
ٹرانسپیرنسی	معلومات کا حق (آر ٹی آئی)
مساوات اور جامعیت	خواتین، اقلیتوں اور معزور افراد کے لیے ملازمت کے اشتہارات
قانون کی حکمرانی	قومی لائحہ عمل یا نیشنل ایکشن پلان

ضمیمہ ۲

احمدیوں کے خلاف پوسٹر لگانے والا دوکان دار گرفتار

پاکستانی پولیس نے ایک دوکان دار کو نفرت انگیز پوسٹر اپنی دوکان پر نصب کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ یہ گرفتاری نیشنل ایکشن پلان کے تحت لاہور میں کی گئی۔

احمدیہ کمیونٹی کو مذہبی اشتعال انگیزی کا سامنا ہے

پولیس کے مطابق گرفتار ہونے والے دوکان دار کا نام عابد ہاشمی ہے۔ اُس کی دوکان لاہور کے علاقے گلبرگ کے اہم کاروباری مرکز حفیظ سینٹر میں واقع ہے۔ وہ اپنی دوکان پر کمپیوٹر کے پرزہ جات اور دوسرے سوفٹ ویئر کی فروخت کرتا ہے۔ اُس نے اپنی دوکان کے باہر ایک پوسٹر پر انتہائی واضح اور جلی حروف میں لکھ کر لگا

رکھا تھا کہ ''احمدی گاہکوں کا داخلہ بند ہے''۔ نیوز ایجنسی اے ایف پی کو ایک اعلیٰ پولیس اہلکار نے بتایا کہ یہ گرفتاری نیشنل ایکشن پلان کے تحت کی گئی ہے۔

عابد ہاشمی کی گرفتاری ضابطہ ؟ فوجداری پاکستان کی شق A-295 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ لاہور کے ڈپٹی انسپیکٹر جنرل پولیس ڈاکٹر حیدر اشرف کا کہنا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کا اطلاق کرتے ہوئے اِس پر عمل کیا جائے گا اور کسی بھی فرد یا جماعت کو نفرت انگیزی پھیلانے کی اجازت کسی قیمت پر نہیں دی جائے گی۔ احمدیہ کمیونٹی کے ایک ترجمان عامر محمود نے دوکان دار کی گرفتار کا خیر مقدم کرتے ہوئے اِسے بارش کا پہلا قطرہ قرار دیا ہے۔ اِسی طرح سابق رکنِ پارلیمان اور ممتاز کالم نگار ایاز امیر نے اِس پولیس ایکشن کو انتہائی اہم قرار دیتے اِس خیال کا اظہار کیا کہ یہ امکاناً احمدیوں پر مظالم میں کمی کا باعث بنے گا۔

احمدی کروپ کے افراد نماز ادا کرتے ہوئے

نیشنل ایکشن پلان حکومت کی ایک گرینڈ اسکیم ہے اور اِس کے تحت ملک بھر میں انتہا پسندی کے انسداد کو وقعت دی گئی ہے۔ یہ ایکشن پلان حکومت نے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ مشاورت کے بعد گزشتہ برس منظور کیا تھا۔ اِس پلان کی منظوری آرمی پبلک اسکول پر حملے کے بعد دی گئی تھی۔ ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ احمدی (قادیانی) مخالف مذہبی جماعتیں عابد ہاشمی کی گرفتاری کو نزاعی معاملہ بنانے سے گریز نہیں کریں گی۔

دوسری جانب یہ گرفتاری ایسے وقت میں کی گئی ہے جب پاکستان میں پشاور کے آرمی پبلک اسکول پر طالبان کے دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی منائی جانے والی ہے۔ اِس دہشت گردانہ واقعے میں ڈیڑھ سو سے زائد طلبہ اور اساتذہ ہلاک ہوئے تھے

احمدی مذہبی اقلیت کو پاکستان میں قانون کے تحت تقریباً چالیس برس قبل اسلام سے خارج قرار دیا گیا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اِس قانون کی آڑ میں مذہبی انتہا پسند عوام کو جوش دلا کر اِس اقلیت کے خلاف پرتشدد کارروائیاں کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ گزشتہ ماہ پاکستانی صوبے پنجاب کے ایک دوسرے مشرقی شہر جہلم میں مشتعل ہجوم نے ایک ایسی فیکٹری کو آگ لگا دی تھی جس کا مالک احمدی کمیونٹی سے تعلق رکھتا تھا۔ اِس فیکٹری میں کام کرنے والے ایک احمدی ملازم پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ اُس نے فیکٹری میں قران کے صفحات جلائے تھے۔

حوالہ: http://www.dw.com/ur/a-18916121

ضمیمہ ۳

نگرانی - انڈ ویجوئل لینڈ کی جانب سے پشین کی کیس سٹڈی

انڈ ویجوئل لینڈ کے ایک پراجیکٹ جو کہ گڈ گورننس ۲۰۱۳ء میں عوام کی شرکت کے حوالے سے تھا یہ بات کہی جا رہی تھی کہ متعلقہ اضلاع میں اسکولوں میں اساتذہ صوبائی حکام کو وفاق کی جانب سے فنڈز کی کوئی منتقلی نہ ہونے کی وجہ سے ان کی تنخواہیں ادا نہیں کی جا رہی تھیں۔ جب اس پراجیکٹ میں شہریوں کی طرف سے بجٹ کا تجزیہ کرنے کا عملی اقدام اٹھایا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ فنڈز کو متعلقہ ضلع میں منتقل کر دیا گیا ہے لیکن اساتذہ کو کم تنخواہ دی جا رہی تھی۔ لہذا شہریوں کی جانب سے قائم کی گئی ترجیحات میں حکومت کی جانب سے بجٹ مختص کرنے کے بعد ملازمین خاص طور پر اساتذہ کی تنخواہیں بڑھائی جائیں بلکہ سفر اور کھانے کے الاؤنس بھی شامل کیے جائیں اس طریقے سے شہریوں میں وفاقی حکومت سے الگ تھلگ ہونے کے احساس کی حوصلہ شکنی ہوگی۔

معلومات - ایئرپورٹ روڈ راولپنڈی پر کھجور کے درختوں کے کیس

راولپنڈی میں ایئرپورٹ روڈ پر کھجور کے درختوں کے پودے لگانے پر لاکھوں کے عوامی اخراجات کے حوالے سے

لوگوں میں شکوک وشبہات پائے جاتے تھے۔کھجور کے درخت ملک کے اس حصے کے ماحول کے ساتھ مطابق نہیں رکھتے ان کی شجر کاری پر خرچ ہونے والے اخراجات کا مطالبہ کیا۔راولپنڈی سوک سینٹر سے کھجور کے درختوں کے باگان کے بارے میں معلومات کے حوالے سے انکشاف کیا کہ لگائے گئے درختوں کی مٹی اور دیسی ماحول کی مناسبت کے حوالے سے کیے جارہے تھے اس طرح سے عوام کے شوروغل پر قابو پایا گیا۔

ردعمل-ڈان کے محتسب

ڈان اخبار میں شکایت کے لیے محتسب کا نمبر دیا جاتا ہے اور اس حوالے سے شکایت کرنے کا طریقہ کار بھی دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کی غلطی کی اطلاع کی جس سکے اور اس شکایت کا ردِعمل بھی اگلے ہی دن شکایت یا خرابی کی درستگی کی صورت میں دیا جاتا ہے۔

ضمیمہ ۴

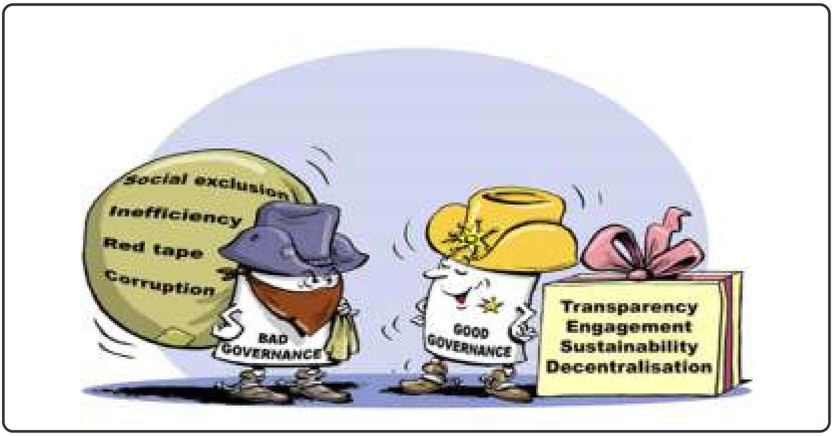

ادارے سے آگاہی

انڈ ویجوئل لینڈ پاکستان ایک متحرک ، غیر جماعتی اور غیر منافع بخش رجسٹرڈ سول سوسائٹی ادارہ ہے۔اس کا بورڈ کل پانچ ارکان پر مشتمل ہے،جبکہ روزمرہ کے معاملات اس ادارے کے ڈائریکٹر کی ذمہ داری ہے۔ قیام سے لے کر آج تک اس ادارے نے حکومتی انتظامات ،قانون کی بالادستی،میڈیا اور مراسلاتی، ہنر، سول سوسائٹی کے استحکام اور جمہوریت کی ترقی کے لئے کام کیا ہے۔

انڈ ویجوئل لینڈ نے واضح طور پر قانون دانوں اور دیگر سول سوسائٹی اداروں کے ساتھ مختلف حیثیتوں میں کام کیا ہے اور خصوصاً میڈیا سے تعلق رکھنے والے افراد کی تربیت کے حوالے سے اس کا نام پورے پاکستان میں جانا جاتا ہے۔